بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم والمہدی الموعود العظیم

معزز مہدوی بھائیو، السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ،

یہ بات ہم اچھی طرح جانتے ہیں کہ قومِ مہدویہ میں مرشد اور مرید کا رشتہ کتنا اہم اور ضروری ہے۔ مرشد روحانی فیض رسانی کے ذریعہ ہماری دینی تربیت کا اہم فریضہ انجام دیتے ہیں۔ اور صحیح عقائد اور احکامِ دین سے ہمیں واقف کرواتے ہیں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے مرشد سے ربط میں رہیں۔ اور مہدویہ عقائد سے متعلق اگر کوئی شکوک و شبہات ہوں تو مرشد سے رجوع کریں تا کہ وہ ہماری صحیح طرح رہبری کریں۔ قوم کے موجودہ حالات میں وھاٹس ایپ گروپس پر عقائد کی گفتگو کرنے کے بجائے اپنے اپنے مرشدین سے رجوع کریں اور ان سے دریافت کریں کہ جو نئے عقائد قوم کے سامنے قرآنی تحقیق کے نام پر پیش کیئے جارہے ہیں، آیا وہ بزرگانِ قومِ مہدویہ کے ہی عقائد ہیں یا نہیں؟ کیونکہ کہ یہ دیکھا گیا ہے کہ SOT Group اپنی تفسیر بالرائے پر مبنی عقائد کو مہدی موعودؑ اور صحابہؓ کے عقائد کے نام سے پیش کر رہا ہے! بلکہ اسی تفسیر بالرائے کو بنیاد بنا کر کئی احادیث اور نقلیات کو بے دریغ رد کر رہا ہے اور دین میں نئے احکام پیش کر رہا ہے یا احکام میں رد و بدل کر رہا ہے!

اپنے اس بے بنیاد گمراہ نئے عقیدہ کو ثابت کرنے کے لیئے Conformity Principle (مطابقت کے اصول) کے نام سے پرچہ انہوں نے شایع کیا۔ جس کا مدلل جواب بھائی سید محمود مکرم صاحب حال مقیم امریکہ نے دیا ہے جس کا آپ ضرور مطالعہ کریں تا کہ دین کے صحیح اصول جو بزرگانِ قومِ مہدویہ کی مکتوبہ روایتوں سے ثابت ہے اسے جان سکیں اور SOT Group کی حقیقت سے آگاہ ہو سکیں۔

چنانچہ اس مراسلہ میں SOT گروپ کے چند عقائد آپ کے مطالعہ کی نظر کیئیے جارہے ہیں۔اس مراسلہ کے ساتھ دو پرچے اور بھی ارسال کیئیے جارہے ہیں جس میں سے ایک پرچہ میں ویبسائٹ کے ذریعہ SOT Group کے شایع کیئے گئے نئے عقائد مختصر تبصرہ کے ساتھ پیش کیئے گئے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ ایک اور پرچہ Youtube Channel کے ویڈیو بعنوان (مرشد) کے تجزیہ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ SOT WhatsApp Group پر جو عقائد پیش کیئیے گئے ہیں ان پر تبصرہ بعد میں انشاءاللہ کیا جائے گا۔البتہ SOT WhatsApp Group پر کئی مرشدینِ گروہِ مہدویہ کے متعلق SOT WhatsApp Group Members نے جو بدکلامی کی ہے ہم اسے منظرِ عام پر لانے سے احتیاط کررہے ہیں۔

SOT Group سے متعلق چند حقائق:

۱۔SOT Group اصولِ دین اور مذہب کی بنیادوں کو ہی اکھاڑ پھینکنے کی ناپاک کوشش کرتے ہوئے دعوہ کرتا ہے کہ احکامِ دین صرف قرآنِ مجید سے ہی اخذ کرنے چاہیئے۔یہ اپنے عقیدہ کی شناخت ان الفاظ سے کرواتے ہیں The religion of the book of God (کتاب اللہ کا مذہب) رکھے ہیں۔حضور امامنا میراں سید محمد جونپوری مہدی موعودؑ خلیفۃ اللہ، مبیّنِ کلام اللہ، امر اللہ، مراد اللہ، ہمسرِ رسول اللہ، اللہ سے بلا واسطہ تعلیم دیئے جانے کے باوجود فرماتے ہیں (مذہبِ ما کتاب اللہ واتباعِ محمد رسول اللہ ﷺ)۔گویا یہ لوگ خود کو مہدی موعود خلیفۃ اللہؑ سے افضل باور کرارہے ہیں اور صرف کتاب اللہ کا مذہب پیش کرنے کا دعوہ کررہے ہیں۔

۲۔ برخلاف خاتمینؑ و بزرگانِ قومِ مہدویہ کے مسلمہ عقائد کے، وہ کہتے ہیں کہ حج کے مخصوص ارکان جیسے وقوفِ عرفات، منیٰ اور مزدلفہ کا قیام، طوافِ زیارہ، وغیرہ ماہِ ذالحجہ کی ۸ تا ۱۲ تاریخ کے دوران نہیں بلکہ ذالحجہ، محرم الحرام، صفر اور ربیع الاوّل میں سے کسی بھی مہینہ میں کبھی بھی ادا کیئے جا سکتے ہیں۔

۳۔ وہ انکارِ خروجِ دجال کرتے ہوئے احادیثِ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تمسخر کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ فتنۂ دجال کا کوئی ذکر تو کیا قرآن میں اشارہ تک نہیں۔ مستند احادیثِ رسول اللہ ﷺ میں کی گئی سچی پیشینگوئیوں کو رد کرتے ہوئے سوال کرتے ہیں کہ سورۂ کہف کس طرح فتنہ دجال سے بچا سکتی ہے!

۴۔ وہ حضورِ اکرم نبی مکرم ﷺ کو دیئے گئے معجزات کا صریح انکار کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ قرآن کفار کے انکارِ معجزات کی تائید کرتا ہے۔

۵۔ وہ کہتے ہیں کہ بزرگانِ دین یہاں تک کہ خاتمینؑ کے قبور کی زیارت حصولِ فیض کی خاطر نہیں کرنا چاہیئے بلکہ بزرگانِ دین اور خاتمینؑ کے قبور کی زیارت بھی انکے گناہوں کی بخشش کی خاطر کرنی چاہیئے۔ معاذ اللہ۔

۶۔ برخلاف تمام بزرگانِ دین و خاتمینؑ کے عمل کے، وہ حکم دیتے ہیں کہ ظہر اور عصر کی فرض نماز میں امام جہر سے قراءت کرے۔ یعنی یہ دونوں نمازیں سرّی نہ پڑھیں بلکہ جہری پڑھیں۔ گویا خاتمینؑ سے زیادہ قرآن فہمی کا دعوہ کرتے ہیں۔ اس سے ظاہر ہوا کہ یہ لوگ عملِ متواتر کا انکار کرتے ہوئے اسلام کے بنیادی فرائض میں بھی ردوبدل کر رہے ہیں۔

۷۔ وہ قرآن کی تفسیر بالرائے کرتے ہیں اور اس کی بنیاد پر بے دریغ صحیح و مستند احادیثِ رسول اللہ ﷺ اور نقلیاتِ مہدی موعودؑ کو رد کرتے ہیں بلکہ انکا مضحکہ اڑاتے ہیں۔

انکی یہ تحقیق مسلسل جاری ہے اور معلوم نہیں آگے اور کیا کیا بدعقیدگیاں ظاہر ہونگی۔ اور اگر اس سلسلہ کو روکا نہیں گیا تو انجام کار یہ ہوگا کہ دین کی ساری عمارت منہدم ہو جائے گی۔

مرشدینِ کرام کی طرف تمام مہدویوں کی نظریں ٹکی ہوئی ہیں کہ وہ از روئے شرعِ شریف جواب باصواب عنایت فرمائیں تا کہ قوم کو راہِ ہدایت ملے۔

فقط۔۔۔۔ احقر العباد سید یوسف تجمل خوندمیری